اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد

امن کے لیے اتحاد: غزہ میں شہریوں اور انسانی امداد کے کارکنوں کے تحفظ کو یقینی بنانا

جنرل اسمبلی،

یاد دہانی کرتے ہوئے اپنی قرارداد 377 (V) مورخہ 3 نومبر 1950، جسے "امن کے لیے اتحاد" کے نام سے جانا جاتا ہے، جو تصدیق کرتی ہے کہ جب سلامتی کونسل اپنی مستقل اراکین کے درمیان اتفاق رائے کی کمی کی وجہ سے بین الاقوامی امن و امان برقرار رکھنے کی اپنی بنیادی ذمہ داری کو پورا کرنے میں ناکام رہتی ہے، تو جنرل اسمبلی کو فوری طور پر اس معاملے پر غور کرنا چاہیے اور بین الاقوامی امن و امان بحال کرنے کے لیے مناسب سفارشات جاری کر سکتی ہے، بشمول ضرورت پڑنے پر مسلح افواج کا استعمال،

دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں اور مقاصد، خاص طور پر انسانی حقوق کے تحفظ، انصاف کو فروغ دینے، اور بین الاقوامی امن و امان برقرار رکھنے کے عزم کو،

یاد دہانی کرتے ہوئے عالمی انسانی حقوق کا اعلامیہ (UDHR)، جو 10 دسمبر 1948 کو اپنایا گیا، جو تمام انسانوں کے زندگی، آزادی، اور شخصی سلامتی کے ناقابل تنسیخ حقوق کو تسلیم کرتا ہے، اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ "کبھی دوبارہ نہیں" کا مطلب ہر ایک کے لیے کبھی دوبارہ نہیں ہونا چاہیے، بغیر کسی امتیاز کے،

دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے 1949 کے جنیوا کنونشنز اور ان کے اضافی پروٹوکولز، جو مسلح تنازعات کے دوران شہریوں اور انسانی امداد کے کارکنوں کے تحفظ کے لیے قانونی ڈھانچہ قائم کرتے ہیں، اور یہ یاد دہانی کرتے ہوئے کہ تنازعہ کی تمام فریقین ان ذمہ داریوں سے پابند ہیں،

یاد دہانی کرتے ہوئے 1948 کے نسل کشی کے جرائم کی روک تھام اور سزا کے بارے میں کنونشن، جو ریاستوں کو نسل کشی کے اعمال کو روکنے اور سزا دینے کا پابند کرتا ہے، اور گہری تشویش کے ساتھ نوٹ کرتے ہوئے کہ بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) نے اپنے 26 جنوری 2024 کے عبوری اقدامات میں، اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کو نسل کشی کے خطرے سے بچانے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرے، کافی انسانی امداد کو یقینی بنائے اور بنیادی خدمات کو ممکن بنائے،

دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے تحفظ کی ذمہ داری (R2P) کے اصول کو، جسے جنرل اسمبلی نے 2005 میں منظور کیا، جو یہ رکھتا ہے کہ جب کوئی ریاست واضح طور پر نسل کشی، جنگی جرائم، نسلی صفائی، اور انسانیت کے خلاف جرائم سے اپنی آبادی کو بچانے میں ناکام رہتی ہے، تو بین الاقوامی برادری کو اقوام متحدہ کے ذریعے اجتماعی عمل کرنے کی ذمہ داری ہوتی ہے،

گہری تشویش کے ساتھ نوٹ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی بار بار ناکامی کہ وہ غزہ میں انسانی بحران سے نمٹنے کے لیے فیصلہ کن عمل کرے، جو کہ امریکہ کی طرف سے ویٹو کے استعمال کی وجہ سے ہے، خاص طور پر 20 فروری 2024 کو، جب اس نے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی ایک قرارداد کو روک دیا، جس سے کونسل کی بین الاقوامی امن و امان برقرار رکھنے کی بنیادی ذمہ داری میں رکاوٹ پیدا ہوئی،

خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے اسرائیل کی طرف سے سلامتی کونسل کی قراردادوں کی عدم تعمیل پر، بشمول قرارداد 2728 (2024) جو فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتی ہے، اور ICJ کے قانونی طور پر پابند عبوری اقدامات، جیسا کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے 28 فروری 2024 کو دستاویزی کیا، جس نے رپورٹ کیا کہ اسرائیل کافی انسانی امداد کو یقینی بنانے میں ناکام رہا اور اس کی فوجی کارروائیاں جاری رکھیں، بشمول رفح میں تصعید کے منصوبوں کے، جو شہریوں کے لیے مزید تباہ کن نتائج کا خطرہ رکھتے ہیں،

شدید تشویش کے ساتھ غزہ میں جاری انسانی بحران پر، جو بڑے پیمانے پر نقل مکانی، غذائی عدم تحفظ، صحت کی دیکھ بھال تک محدود رسائی، اور شہریوں اور انسانی امداد کے کارکنوں پر حملوں سے نمایاں ہے، جیسا کہ Real Instituto Elcano نے 1 مارچ 2024 کو رپورٹ کیا، جو اس تناظر میں R2P کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے میں بین الاقوامی برادری کی ناکامی کو اجاگر کرتا ہے،

تسلیم کرتے ہوئے کہ غزہ میں انسانی مصائب کا پیمانہ، بشمول شہریوں کی بڑی تعداد میں ہلاکتیں، ناکہ بندی اور فوجی کارروائیوں کی وجہ سے خوفناک حالات زندگی، تحفظ کی ذمہ داری کے اطلاق کے لیے ایک واضح اور فوری معاملہ تشکیل دیتا ہے، اور یہ کہ عمل نہ کرنے سے بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے،

فیصلہ کرتے ہوئے کہ غزہ کی صورتحال بین الاقوامی امن و امان کے لیے خطرہ ہے، جو جنرل اسمبلی کی طرف سے “امن کے لیے اتحاد” کے مینڈیٹ کے تحت شہریوں اور انسانی امداد کے کارکنوں کے تحفظ اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے فوری اور اجتماعی عمل کی ضرورت ہے،

اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب IV کے تحت اور قرارداد 377 (V) کے مطابق عمل کرتے ہوئے،

اہم آپریشنل شقیں

1. **مطالبہ کرتی ہے** کہ غزہ میں فوری اور پائیدار جنگ بندی کی جائے تاکہ تمام فوجی کارروائیاں روکی جائیں، شہریوں کی حفاظت کی جائے، اور ICJ کے عبوری اقدامات اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق انسانی امداد کی محفوظ اور بلا روک ٹوک ترسیل کو ممکن بنایا جائے؛

2. **مطالبہ کرتی ہے** کہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام، غزہ میں ایک بین الاقوامی حفاظتی فورس کی فوری تعیناتی کی جائے تاکہ شہریوں اور انسانی امداد کے کارکنوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے، انہیں مزید تشدد سے بچایا جائے، اور خوراک، طبی سامان اورپناہ گاہ سمیت زندگی بچانے والی امداد کی ترسیل کو آسان بنایا جائے؛

3. **زور دیتی ہے** کہ تمام رکن ممالک اپنی بین الاقوامی قانون کے تحت ذمہ داریوں کی تعمیل کریں، بشمول ICJ کے فیصلوں اور نسل کشی کے کنونشن کے، اسرائیل کو کسی بھی قسم کی فوجی، مالی یا سفارتی حمایت بند کرکے جو غزہ میں جاری بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزیوں میں حصہ ڈال سکتی ہے؛

4. **درخواست کرتی ہے** کہ وہ رکن ممالک جو فوجی حمایت فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بین الاقوامی حفاظتی فورس کے لیے عملہ، سامان اور وسائل فراہم کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ایسی فورس بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق شہریوں اور انسانی امداد کے کارکنوں کے تحفظ کے لیے واضح مینڈیٹ کے تحت کام کرے؛

5. **حوصلہ افزائی کرتی ہے** کہ وہ رکن ممالک جو فوجی حمایت فراہم نہیں کرسکتے، نقل و حمل، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے سمیت لاجسٹک حمایت، اور انسانی امداد فراہم کریں تاکہ غزہ کے عوام کی فوری ضروریات پوری کی جائیں، بشمول صاف پانی، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم تک رسائی؛

6. **تصدیق کرتی ہے** کہ بین الاقوامی حفاظتی فورس کی تعیناتی اور انسانی امداد کی فراہمی تحفظ کی ذمہ داری کے مطابق ہے، جو کہ مزید مظالم کو روکنے اور فلسطینی عوام کے بنیادی حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے ایک اجتماعی عمل ہے؛

7. **مطالبہ کرتی ہے** کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) غزہ میں مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کی تحقیقات کو تیز کرے، اور رکن ممالک سے زور دیتی ہے کہ وہ ذمہ داروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ICC کے ساتھ مکمل تعاون کریں؛

8. **حوالہ دیتی ہے** اسرائیل یا امریکہ کی طرف سے اس قرارداد کے نفاذ پر کسی بھی اعتراض کو دی ہیگ میں بین الاقوامی عدالت انصاف (ICJ) کے پاس فیصلے کے لیے، دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے کہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے انصاف کے دروازے کھلے رہتے ہیں؛

9. **درخواست کرتی ہے** کہ سیکرٹری جنرل 30 دن کے اندر جنرل اسمبلی کو اس قرارداد کے نفاذ کے بارے میں رپورٹ کرے، بشمول بین الاقوامی حفاظتی فورس کا قیام، انسانی امداد کی ترسیل، اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کی جوابدہی کی طرف پیشرفت؛

10. **فیصلہ کرتی ہے** کہ اس معاملے پر نظر رکھے گی اور اگر غزہ کی صورتحال مزید خراب ہوتی ہے یا اس قرارداد میں بیان کردہ اقدامات مؤثر طریقے سے نافذ نہیں ہوتے تو ایک ہنگامی خصوصی اجلاس بلائے گی۔